تعارف وتبصرہ

طب اسلامی برصغیر میں

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ
تقسیم کار مکتبہ جامعہ لمیٹڈ جامعہ نگر نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵
صفحات ۴۳۴ + ۴۴ + ۹۴+ طباعت لیتھوہن اشاعت: ۱۹۸۸ء قیمت پچاس روپیے

طب کا شمار ان زرخیز علوم میں ہوتا ہے جن پر علمائے اسلام نے کافی خامہ فرسائی کی ہے اور اپنے نتائج فکر کو گرانقدر تصنیفات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ عہد اسلامی سے قبل طب کا جو سرمایہ دوسری قوموں اور ملکوں میں موجود تھا مسلم علماء نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا، اسے سہل الاستفادہ بنانے کے لیے عربی زبان میں منتقل کیا اور پھر اس میں اپنے تجربات کا قابل قدر اضافہ کیا۔ چنانچہ ان کے ذریعہ ایک نئی طب وجود میں آئی جسے طب اسلامی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

لیکن یہ ایک المیہ ہے کہ علماء اسلام نے طب اسلامی پر جو انتہائی قیمتی سرمایہ فراہم کیا ہے اسے طباعت واشاعت کے مرحلہ سے گزر کر اہل فن کے بڑے طبقہ تک پہنچنے کا موقع نہیں ملا اور مخطوطات کی شکل میں اس سے استفادہ انتہائی محدود رہا۔ اس طرح ایک زمانہ گزرنے کے بعد بہت سے اہم طبی مصادر ومراجع حوادث زمانہ کی نذر ہو گئے اور صرف تاریخ طب کی کتابوں کے ذریعہ ان کی یاد باقی رہ گئی اور بہت سے ایسے ہیں جن کے صرف ایک یا دو نسخے پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ غنیمت ہے کہ عالم عربی میں پائی جانے والی بعض لائبریریوں نے اپنے مخطوطات کے کیٹلاگ شائع کر دئے ہیں اور کچھ ادارے مخطوطات کے جمع وحفاظت اور نشر واشاعت کے لیے کام کر رہے ہیں۔

ماضی قریب میں دوسرے علوم کی طرح طب کے مخطوطات کی بھی فہرستیں تیار کرنے کا رجحان پیدا ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر صلاح الدین المنجد نے ۱۹۶۸ء میں ایک طویل مقالہ تیار کیا تھا جو "مصادر جدیدہ عن تاریخ الطب عند العرب" کے عنوان سے مجلۃ معہد المخطوطات العربیہ جلد ۱۰ شمارہ دوم میں شائع ہوا تھا۔ مستشرق بروکلمان نے بھی

اپنی کتاب تاریخ الادب العربی میں بہت سے اہم طبی مصادر کا تذکرہ کرتے ہوئے دنیا میں پائے جانے والے ان کے مخطوطات کی طرف اشارہ کیا ہے اور سب سے قابل قدر کام تو ڈاکٹر فواد سزکین کا ہے کہ انھوں نے اپنی مشہور تصنیف تاریخ التراث العربی کی ایک جلد میں طبی مخطوطات کا تذکرہ کیا ہے۔

طب کے موضوع پر تصنیف و تالیف کے میدان میں غیر منقسم ہندوستان بھی پیچھے نہیں رہا ہے۔ یہاں کے مسلم اطباء نے قابل قدر تصنیفات مرتب کی ہیں اور عرب اطباء کی تصنیفات سے بھی استفادہ کیا ہے۔ چنانچہ ہندوستان کی مختلف لائبریریوں اور ذاتی ذخیروں اور کلکشنز میں اسلامی طب کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہے۔ لیکن ان سے استفادہ بہت دشوار ہے کیونکہ بہت کم لائبریریاں ہیں جنھوں نے اپنے مخطوطات کی فہرستیں شائع کی ہیں اور ذاتی ذخیروں میں کون کون سے مخطوطات ہیں اس کی معلومات حاصل کرنا تو اور بھی دشوار ہے۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ ان لائبریریوں اور ذاتی ذخیروں میں طب کا جو قابل قدر سرمایہ محفوظ ہے اس کا تفصیل اور باریکی کے ساتھ جائزہ لیا جائے اور ان میں سے اہم مخطوطات کی ایک جامع فہرست تیار کی جائے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر عابد رضا بیدار صاحب کو کہ انھوں نے بیدار مغزی کا ثبوت دیتے ہوئے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور مارچ ۱۹۸۴ء میں پہلے جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار کا اہتمام کیا۔ اس سمینار کے کچھ سشن پٹنہ میں اور کچھ دہلی میں ہوئے۔ اس میں ہندوستان کے علاوہ پاکستان کے اطباء کرام اور محققین بھی شریک ہوئے۔ اس میں فاضل اطباء اور دانشوروں نے اپنے اپنے ملک میں پائے جانے والے عربی فارسی اور اردو کے اہم طبی مخطوطات پر مقالے پیش کیے اور اس فن کے ماہرین نے اہم مخطوطات کی جامع فہرستیں پیش کیں۔ ان مقالات اور فہرستوں کی روشنی میں ایک جامع فہرست تیار کی گئی۔ یہ مقالات قدرے ایڈیٹنگ کے بعد اور فہرست نظر ثانی کے بعد خدابخش جرنل کے شمارے ۲۹، ۳۰، ۳۱ اور ۴۵ میں شائع ہوئے تھے، انھیں کو زیر تبصرہ کتاب کی صورت میں دوبارہ شائع کر دیا گیا ہے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ کے شروع میں عابد رضا بیدار صاحب نے پیش گفتار کے عنوان سے خدابخش لائبریری اور طب پر ہونے والے پہلے جنوبی ایشیائی

علاقائی سمینار کا تعارف کرایا ہے، پھر حکیم عبدالحمید صاحب چیرمین ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن نئی دہلی کا خطبۂ صدارت ہے۔ اس کے بعد سمینار میں پیش کیے گئے مقالات تحریر ہیں ان میں سے بعض مقالات میں کچھ اہم مخطوطات کا تفصیلی تعارف کرایا گیا ہے اور بعض میں پاکستان اور ہندوستان کے مختلف کتب خانوں اور ذاتی ذخیروں میں محفوظ اہم طبی مخطوطات کا مختصر تعارف ہے۔ دوسرے حصے میں فارسی، عربی اور اردو مخطوطات کی جامع فہرستیں ہیں۔ جن میں سے ہندوستان کے کتب خانوں کی فہرست خود ادارہ نے اور پاکستان کے کتب خانوں کی فہرست جناب احمد منزوی اور حکیم محمود احمد برکاتی صاحب نے تیار کی ہے۔ فہرست میں مصنف کے ذکر کے ساتھ ساتھ مخطوطہ جس کتب خانہ یا ذاتی ذخیرہ کی زینت ہے اس کی بھی صراحت کردی گئی ہے۔ آخر میں مصنفین کا اشاریہ بھی تیار کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان کے کتب خانوں کی فہرست کے بعد ایک ضمیمہ ہے جس میں فہرست تیار ہونے کے بعد جو مواد ملا اسے تحریر کیا گیا ہے۔ "تصحیح و اضافہ" کے عنوان کے ذیل میں فہرست میں موجود کتابت وغیرہ کی اغلاط کی تصحیح کی گئی ہے۔ نیز فہرست میں مندرج مخطوطات جن مزید کتب خانوں میں پائے گئے ان کی اطلاع درج کردی گئی ہے، اس سے ادارہ کی سہل انگاری کا اشارہ ملتا ہے کہ جرنل کے شماروں میں شائع شدہ مواد کو جوں کا توں کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ اگر ضمیمہ اور تصحیح و اضافہ کو الگ سے شائع کرنے کے بجائے ان کی روشنی میں فہرست کو ازسر نو تیار کرکے شامل کتاب کیا جاتا تو اس کی افادیت میں اضافہ ہوتا اور استفادہ میں بھی آسانی ہوتی۔

بہرحال عابد رضا بیدار صاحب طبی حلقہ کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے غیر طبیب ہوتے ہوئے بھی طب کی ایک عظیم خدمت کی۔ ایک اچھا سمینار منعقد کروایا اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالات اور ان کی روشنی میں تیار کردہ جامع فہرستوں کی اشاعت کی۔

(ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت انفرادی خریدار اپنے خریداری کا نمبر اور ایجنسیاں اپنی ایجنسی کا نمبر لکھیں۔ منی آڈر کے کوپن پر اپنا نام اور پتا صاف صاف لکھیے۔ منیجر